(لیلۃُ القدر ہزار مہینوں سے افضل ہے)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحِيمِ الْبَرِّ، أَكْرَمَنَا فِي رَمَضَانَ بِاللَّيَالِي الْعَشْرِ، وَجعَلَ فِيهَا لَيْلَةً هِيَ(خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ)(١) وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ رَبِّكُمْ، وَاسْتِثْمَارِ أَيَّامِكُمْ، وَاغْتِنَامِ أَوْقَاتِ النَّفَحَاتِ، وَمَوَاسِمِ الْعِبَادَاتِ، فَهَنِيئًا لِمَنْ أَدْرَكَ فُرْصَةَ الطَّاعَةِ قَبْلَ فَوَاتِهَا، وَارْتَقَى مَدَارِجَ التَّقْوَى فِي إِبَّانِهَا:(وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ)(٢)

اللہ کے نیک بندو! میرے عقل مند بھائیو! رَمَضَانُ المبارک رخصت ہونے والا ہے اب اس کے تھوڑے ہی دن باقی ہیں اس کے اکثر ایام گذر چکے ہیں بس آخر کے کچھ دن بچے ہیں آیئے اللہ ربّ العزّت سے دعا کریں کہ وہ

---

(١) القدر: ٣

(٢) البقرة: ١٩٧.

رمضان المبارک کے ان آخری اوقات میں ہم کومُعافی اور مغفرت سے نوازدے ہمیں اپنی رحمت اور رضامندی عطا فرمادے اور رمضان کے جو بابرکت دن اور اس کی عظیم الشان راتیں باقی رہ گئی ہیں ان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اس طور پر کہ ہم ان آخری اوقات کو طاعات وعبادات کے ذریعے قیمتی بنالیں اور اپنے نامۂ اعمال میں نیکیاں جمع کرلیں اور ہمیں شبِ قدَرُ حاصل کرنے کی توفیق مل جائے میرے بھائیو!شبِ قدَرُ کی فضیلت بہت زیادہ ہے یہ رات در حقیقت رمضان المبارک کا جوہر اور اس کا پوشیدہ خزانہ ہے باری تعالی نے قران مجید میں اس رات کی بہت زیادہ عظمت وفضیلت بیان فرمائی ہے اور اس کو بہت زیادہ عزت و تکریم بخشی ہے چنانچہ قرآن کریم کی دو سورتوں کے آغاز میں اس کو ذِکر کیا ہے اور ایک مکمل سورت اس کی عظمت و فضیلت کو بیان کرنے کے لئے مخصوص فرمائی ہے چنانچہ خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے:(إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ* وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ* لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ* تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ* سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ)[١].

---

(١) سورة القدر

بے شک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا ہے اور آپکو کچھ معلوم ہے شبِ قدر کیسی چیز ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے اس رات میں فرشتے اور روح القدس (جبریل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے ہر امرِ خیر کو لیکر (زمین کی طرف) اترتے ہیں وہ شب سراپا سلامتی ہے اور طلوعِ فجر تک رہتی ہے، یقینا ایسے بندے کے لیے بڑی کامیابی اور سعادت مندی ہے جس کو لیلۃ القدر میں عبادت واطاعت کی توفیق مل جائے اس رات میں قیام وعبادت کرنے والے کو ۸۳ سال سے بھی زیادہ عبادت کا ثواب حاصل ہوتا ہے موطا امام مالک میں روایت ہے کہ "رسول اکرم کو صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی امتوں کی لمبی لمبی عمریں دکھائی گئیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا اپنی امت کی عمروں کو بہت کم محسوس کیا اور یہ خیال فرمایا کہ میری امت کے افراد عمل میں وہاں تک نہیں پہنچ سکیں گے، جہاں تک دوسرے لوگ اپنی طویل عمر کی وجہ سے پہنچے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے (آپ کی فکر مندی دور فرمادی اور) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شبِ قدر عنایت فرمائی جو ہزار مہینوں سے افضل اور بہتر ہے (۱). پس اس امت کے جو بندے ایمان واخلاص کے ساتھ شبِ قدر میں عبادت کرتے ہیں وہ اجر وثواب میں پچھلی امتوں سے بہت آگے

---

(۱) الموطأ: ۷۰۳ بلاغًا.

بڑھ جاتے ہیں اوران کی گذشتہ تمام خطائیں معاف ہوجاتی ہیں نبی رحمةٌ لِّلعٰلَمِیْن ﷺ کافرمان عالیشان ہے: «مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا؛ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»(١). جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید رکھکر شب قدر میں عبادت کرتا ہے تو اللہ تعالی اسکے پچھلے گناہ معاف فرمادیتا ہے

شب قدر کی فضیلت پر ایمان رکھنے والو! شب قدر میں خدائے رحمان کا وفد دنیا میں جلوہ افروز ہوتا ہے اور اس کے فرشتے سِدرۃ المنتہیٰ اور ہر آسمان سے زمین پر اترتے رہتے ہیں، اوران کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور ان کی خیرات وبرکات بے انتہا اور بے شمار ہوتی ہیں چنانچہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے «إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى»(٢)؛ بلاشبہ اس رات میں سنگریزوں کی تعداد سے بھی زیادہ فرشتے زمین پر اترتے ہیں، فرشتوں کے اس قافلے میں حضرت جبریل علیہ السلام پیش پیش ہوتے ہیں سارے فرشتے مؤمنین کیلئے دعاکرتے ہیں ذِکر کرنے والوں کے

---

(١) متفق عليه.
(٢) أحمد: ١٠٧٣٤.

گِرد جمع ہو جاتے ہیں شب بیداری کرنے والوں کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور عبادت گذاروں کو سلام کہتے ہیں پس دنیا سلام وسلامتی سے معمور ہوجاتی ہے اور مخلوق کو خیر وبرکت حاصل ہوتی ہے یااللہ! ہمیں بھی شبِ قَدْر کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرما اور اس کی برکات وخیرات سے مالا مال فرما اور ہمارے روزے ہمارا قیام ہماری تلاوت ہمارے اذکار وتسبیحات اور ہمارے صدقات وخیرات کو قبول فرما﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾(١).

أَقُولُ مَا سَمِعْتُمْ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

---

(١) النساء: ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَة

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

باری تعالیٰ کے فضل و ثواب اور شبِ قَدْر کی تمنا کرنے والو! اس بات پر اللہ تعالی کا خوب شکر ادا کرو کہ اس نے آپ کو ان مبارک ایام تک پہنچا دیا ہے اور ان ایام کو اطاعت و عبادت سے آباد رکھنے کی کوشش کرو رسول رحمت ﷺ دوسرے دنوں کی بہ نسبت رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کا زیادہ اہتمام فرماتے تھے (۱) اور لیلۃ القَدْر کی تلاش میں رہتے تاکہ اپ کو اس کی فضیلت حاصل ہو اور اس کا عظیم اجر و ثواب ملے لہذا ہم سب کو بھی نبی کریم ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے اور آپ کے پاکیزہ طریقے پر چلنا چاہیے پس ہم میں سے جو لوگ اب تک عبادت اور نیکی کر رہے تھے انہیں اپنی نیکی میں مزید اضافہ کردینا چاہیے اور جو لوگ اب تک کوتاہی اور غفلت میں مُبتَلا تھے انہیں وقت رہتے اپنی کمی کوتاہی دور کرلینی چاہیے میرے بھائیو! آخری عشرے کی ہر گھڑی کو قیمتی بناؤ اور مختلف عبادتوں اور متعدّد نیکیوں کا اہتمام کرو چلتے پھرتے اور

---

(۱) مسلم: ۱۱۷۵.

لیٹے بیٹھے اللہ کا ذِکر کرو اور بکثرت تلاوت کی اور ختم قرآن کی کوشش کرو قبولیت کی گھڑی میں اپنے لئے اور اپنے بال بچوں کیلئے اخلاص سے دعا کرو نیز اپنے تمام مسلمان بھائیوں کیلئے عافیت کی اور اپنے وطن کیلئے امن و سلامتی کی دعا کرو سچی دعاؤں سے مرادیں پوری ہوتی ہیں اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں اسی طرح میرے دوستو! صلہ رحمی کا اہتمام کرو اپنے متعلقین اور دوستوں سے ملتے رہا کرو ہر قسم کی لڑائی چھوڑ دو اور قطع تعلق سے پرہیز کرو اور جس آدمی کا اپنے کسی بھائی سے کوئی جھگڑا اور قطع تعلق ہے تو اس کو سلام کرنے میں پہل کرنی چاہیے تاکہ اسے فوقیت و فضیلت حاصل ہو اور جب دونوں کے اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش ہوں تو انہیں قبولیت نصیب ہو اور اپنے ربّ کریم کے ساتھ اچھا گمان رکھو اس کی رحمتوں سے آس لگائے رکھو اور اپنے اعمال کے قبول ہونے کی امید رکھو یقینًا آپ لوگوں نے اپنا دن بھوک پیاس کی حالت میں گذارا اور راتوں کو قیام و عبادت کا اہتمام کیا اور اپنے خالق جلّ جلالہ کا قرب حاصل کیا وہ بہت کریم اور بڑا مہربان ہے اور بڑی عزت و مغفرت والا ہے میرے دوستو! اپنے مال مویشی کی زکاۃ ادا کرکے اپنی عبادتوں کو چار چاند لگاؤ اور صدقۂ فطر ادا کرنے میں جلدی کرو اور نماز عید سے پہلے پہلے اسے ضرور ادا کردو کیونکہ صدقۂ فطر روزہ کے دوران

سرزد ہونے والی لغو باتوں سے پاکی کا سبب ہے اور مسکینوں کیلئے غذا ہے(۱).

اس کی مقدار عمومی غذا سے ڈھائی کیلو ہے اس سال امارات میں صدقۂ فطر کی قیمت)(۲۵)درہم طے کی گئی ہے اگر ہمیں اپنی زکاۃ امارات میں ادا کرنی ہے تو صُنْدُوق الزَّکاۃ یا ہِلالِ اَحْمَر یا ملک کے دوسرے معتمد اداروں کے ذریعے ادا کرنی چاہیے اسی طرح ہمیں اپنی زکاۃ اور صدقۂ فطر کو پوری خوشدلی اوراخلاص کے ساتھ ادا کرنا چاہیے تاکہ ہم کو بھرپور ثواب حاصل ہو اور معاشرے کے غریبوں کو خوشی نصیب ہو باری تعالیٰ کا فرمان ہے،﴿وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾(۲). اور تاکہ تم لوگ شمار کی تکمیل کرلیا کرو (کہ ثواب میں کمی نہ رہے) اور تاکہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کی کبریائی اور بزرگی بیان کیا کرو اس پر کہ تم کو طریقہ بتلادیا اور تاکہ تم لوگ (اللہ کا) شکر ادا کیا کرو ٭٭

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى نَبِيِّكُمْ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيه وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَرَضِيَ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَدْعُوكَ بِخَيْرِ مَا دُعِيتَ بِهِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَنَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ قَائِلِينَ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ

(١) أبو داود: ١٦٠٩، وابن ماجه: ١٨٢٧.
(٢) البقرة: ١٨٥.

عَنَّا. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ صَامَ وَقَامَ وَنَالَ رِضَاكَ يَا كَرِيمُ، اللَّهُمَّ اخْتِمْ لَنَا رَمَضَانَ بِرِضْوَانِكَ، وَالْعِتْقِ مِنْ نِيرَانِكَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ وُفِّقَ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَظَفِرَ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.